بیش بہا و بیش قیمت تحفہ مسائل و نکات کا عجیب و غریب ذخیرہ

یعنی

حصہ دوم ملفوظات حضور پر نور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمیٰ بنام تاریخی

الملفوظ

۱۳۳۸ھ

مؤلفہ و مرتبہ

فاضل نوجوان عالیجناب مولٰنا مولوی محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب قادری نوری سلمہ

جو باہتمام

مولوی محمد حسنین رضا خاں صاحب

حسنی پریس بریلی محلہ سوداگران میں چھپا

طبع اول ۱۰۰۰ جلد

قیمت فی جلد [illegible]

مسلمانانِ عالم کیلیے ایک اعلیٰ ترین اسلامی دستور العمل

یعنی

حصہ دوم ملفوظات حضور پُرنور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بنام تاریخی

الملفوظ

۱۳۳۸ھ

مؤلفہ ومرتبہ

فاضل نوجوان عالی جناب مولٰنا مولوی محمد مصطفےٰ رضا خانصاحب قادری

نوری سلمہٗ

جو باہتمام

مولوی محمد حسنین رضا خانصاحب

حسنی پریس بریلی محلہ سوداگران میں چھپ ہوا

ف ذکر شہادت میں رقت آنا کیسا
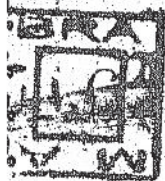
ارشاد - رقت آنے میں حرج نہیں باقی رفضہ کی سی حالت بنانا جائز نہیں کہ من تشبہ بقوم فھو منھم نیز حق سبحنہ نے نعمتوں کے اعلان کو فرمایا اور مصیبت پر صبر کا حکم دیا ہے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت بارہ ۱۲ ربیع الاول شریف یوم دوشنبہ کو ہے اور اسی میں وفات شریف ہے تو اس نے خوشی و مسرت کا اظہار کیا غم پروری کا حکم شریعت نہیں دیتی۔

ف نعلین کی روایت موضوع ہے

عرض - یہ صحیح ہے کہ شب معراج مبارک جب حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرش بریں پر پہنچے نعلین پاک اُتارنا چاہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو وادی ایمن میں نعلین شریف اُتارنے کا حکم ہوا تھا فوراً غیب سے ندا آئی اے حبیب تمھارے مع نعلین شریف رونق افروز ہونے سے عرش کی زینت و عزت زیادہ ہوگی۔

ارشاد - یہ روایت محض باطل و موضوع ہے۔

ف براق کے متعلق ایک بے اصل روایت

عرض - شب معراج جب براق حاضر کیا گیا حضور آبدیدہ ہوئے حضرت جبرئیل نے سبب پوچھا فرمایا آج میں براق پر جا رہا ہوں کل قیامت کے دن میری امت برہنہ پا پل صراط کی راہ طے کریگی یہ تقاضائے محبت و شفقت امت کے موافق نہیں ارشاد باری ہوا یوں ہیں ایک ایک براق بروز حشر تمھاری ہر امتی کی قبر پر بھیجیں گے یہ روایت صحیح ہے یا نہیں۔

ارشاد - بالکل بے اصل ہے ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل و بیہودہ ہیں کیا کہا جائے۔

ف کھانے میں اور ہر کام میں بسم اللہ پڑھو ورنہ شیطان شریک ہو جائیگا

عرض - کھانے کے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھ لینا کافی ہے۔

ارشاد - ہاں کافی ہے بغیر بسم اللہ شیطان اُس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے رب العزۃ نے اُس سے فرمایا شاركهم فی الاموال والاولاد ان کے مالوں اور اولاد میں اُن کا شریک ہو جو بغیر بسم اللہ کھائے پیے اُس کے کھانے پینے میں شیطان شریک ہوتا ہے اور بغیر بسم اللہ عورت کے پاس جائے اُس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا ہوتا ہے حدیث

ہیں ایسوں کو مخرابین فرمایا جو انسان و شیطان کے مجموعی نطفہ سے بنتے ہیں اگر کھانے کی ابتدا میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً بسم اللہ علی اولہ و آخرہ پڑھے کہ شیطان اسی وقت قے کر دیتا ہے اور بفضلہ میں بھوکا ہی مارتا ہوں یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور جب چھالیہ موتھ میں ڈالی تو بسم اللہ شریف ہاں حقہ پینے وقت نہیں پڑھتا ٹھٹھا دی ہیں اس سے ممانعت لکھی ہے وہ خبیث اگر اس میں شریک ہوتا ہو تو ضرر یہی پاتا ہوگا کہ عمر بھر کا بھوکا پیاسا اس پر دھوئیں سے کلیجہ جلنا بھوک پیاس میں حقہ بہت برا معلوم ہوتا ہے (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے اس سے غافل کسی وقت نہ ہو۔

عرض۔ بدگمانی کیا حرام ہے۔

۹۰ بدگمانی کی حرمت اور حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی ایک عجیب و غریب حکایت

ارشاد۔ بیشک۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے یا یھا الذین اٰمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچو بیشک بعض گمان گناہ ہیں۔ اور حدیث صحیح میں فرمایا ایاکم و الظن فان الظن اکذب الحدیث گمان سے دور رہو کہ گمان سب سے بڑھکر جھوٹی بات ہے۔ ایک مرتبہ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تنہا ایک گدڑی پہنے مدینہ طیبہ سے کعبہ معظمہ کو تشریف لیے جاتے تھے اور ہاتھ میں صرف ایک تاملوٹ شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیکھا دل میں خیال کیا کہ یہ فقیر اوروں پر اپنا بار ڈالنا چاہتا ہے یہ وسوسہ شیطانی آنا تھا کہ امام نے فرمایا شفیق بچو گمانوں سے بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ نام بتانے اور وسوسہ دلی پر آگاہی سے نہایت عقیدت ہوگئی اور امام کے ساتھ ہو لیے راستہ میں ایک ٹیلہ پر پہنچکر امام نے اس سے تھوڑا ریت لیکر تاملوٹ میں گھولکر پیا اور شفیق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بھی پینے کو فرمایا انھیں انکار کا چارہ نہ ہوا جب پیا تو ایسے نفیس لذیذ خوشبودار ستو تھے کہ عمر بھر میں نہ دیکھے نہ چکھے ایک روز شفیق رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد حرام شریف میں دیکھا کہ وہی صاحب